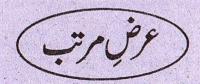


عَلَيْنِ السَّلَامِ اللَّهِ الْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْلِهُ اللَّهُ اللللْمُلْلِي الللللللِّلْ الللللِّلِلْمُ الللللِّلْ الللللِّلْمُ الللللِّل



مناشر

صافيتها المجادة وفيتال باد



السلام عليكم ورحمة الله وبركانة!

خاتونِ جنت حضرت سيده فاطمة الزهرا بتول رضي الله تعالى عنها كي سيرت مباركه ير بہت ی کتابیں کھی گئیں۔ سے قیامت تک ذکررسول مالٹیکٹاوذکرآل رسول مالٹیکٹا ہوتارہے گا۔ ماہ رمضان المبارك كى 3 تاريخ كوخاتون جنت حضرت فاطمة الزهرارض الله تعالى عنها كا وصال مبارک ہوا۔ای مناسبت سے سیدہ خاتون جنت کی مبارک سیرت اور ذکر خطبات میں کیا جاتا ہے۔اہل ایمان فیضیاب ہوتے ہیں۔ایک مرتبہ مرکز نور مرکزی جامع مجد محی الدین میں شان فاطمة الزهرارضى الله تعالى عنها بيان كرت موع بدخيال بيدا مواكه مارے معاشرے ميں خواتین اسلام کوسیرت خاتون جنت سے آگاہی کی ہردور میں ضرورت رہی ہے اور اکثر مساجد میں صرف مروح فزات ہی خطابات ساعت کرتے ہیں۔اس لیے خواتین اسلام محروم رہتی ہیں۔آرزو تحقی سیرت مبارکه هر مال، بهن، بیٹی پرمصے اور اپنی دنیا و آخرت سنوار سکے۔خاتون جنت سلام اللہ علیہا کے مناقب عالی بیان کرناسعادت بھی ہے اور نقاضائے ایمان بھی۔ایمان کی جان حضور پُر نور كاليلام كالخب جكر ،حسنين كريمين كي والده ما جده اور حضرت على المرتضى رضى الله عنهم كي زوجه خاتون جنت کی کس قدرعظمتوں کا بیان ہے۔جنتی خواتین کی سردار..... شنرادے جنتی جوانوں کے سردار....جن سے ہے حضور پرنور مال اللہ کا کو کمال درجہ پیار.....اور حضور مالی کیا ہے ہرجگہ اس پیار کا کیا اظہار....میرےاورآپ کے لیے ذکرخاتون جنت میں ہے۔ بہارہی بہار ..... مخضر ذکرخاتون جنت شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔اس اُمیدیران کے ذکریاک کی برکات معاشرے میں تقسیم ہول۔ ماحول معطر ہو۔خواتین اسلام کی بقا کاسامان ہوسکے۔

محتاج دعا

محمعديل يوسف صديقي





## ابتدائيه

حضور نبی کریم منافید است اپندا الله است کے لیے دو چیزیں بطور ورث چھوڑیں۔ اُن دوگراں قدر چیزوں میں ایک کتاب الله ہے ادر دوسری آپ منافید کی عِرْت و اللی بیت اس ضمن میں امام نووی ورشین نے لکھا ہے کہ رسول خدامنا اللی الله موقع پہ اضافی ارشاد فرمایا کہ کتاب الله اور اللی بیت وعزت رسول مقبول منافید کر اونوں ہر گر جدانہیں ہوں اضافی ارشاد فرمایا کہ کتاب الله اور اللی بیت وعزت رسول مقبول منافید کو دوں ہر گر جدانہیں ہوں کے یہاں تک کہ آپ منافید کی ہے جوش کو ثر پر ملاقات کریں۔ حضرت احمد مختار منافید کی چار طاہر و طیب بیٹیاں حضرت اُم المونین سیدہ خدیجۃ الکبری فیالی کے بطن نوری سے بیدا ہو کیں۔ ان صاحبزادیوں کے اسم ہائے مقدس، حضرت زیب فیالی محضرت رقیہ فیالی محضرت اُم کافوم فیالیک اور حضرت والم خالی کی اور حضرت اُم کافوم فیالیک اور حضرت والم خالی کی اس مقدس، حضرت زیب فیالیک محضرت رقیہ فیالیک محضرت اُم کافوم فیالیک اور حضرت والم خالی ہیں۔

صاحب روصة الواعظين نے لکھا ہے کہ سیدہ فاطمہ فالنہ کی پیدائش سے کافی عرصہ پہلے نبی کریم مالی نی کہ بیٹی تولد ہوگی اور اس کا نام فاطمہ رکھا جائے کہ بیداُن کا نسلی نام ہوگا۔ اس کے معنی پاک، بابرکت، یا کیزہ اور فحقة اطوار کے ہیں۔

حفرت فاطمة الزبرافي النهائيك كمناقب عالى، انسانى فهم وادراك سے بالا بيں - ہم تو صرف يهى جائي بيں كەسىدە فلائيك كوالدگرامى سيد الانبياء والرسلين جناب احرمصطفا سائيل بيس - آپ كوشوپر نامدارامير المونين سيدناعلى كرم الله وجهد ، آپ كى مادرمشفق أم المونين سيده خد يجه في بيس - آپ كى مادرمشفق أم المونين سيده خد يجه في بيل الله وجهد والا محمد والدين وا

مفکراسلام علامه محمدا قبال علید نے رموز بیخودی میں کیا خوب کھاہے: مزرع تشکیم را حاصل بنول فیالٹینا





مادرال را اسوه كامل بتول في الله

بمر مختاج واش آل گونه سوخت

با يبودى جادر خودرا فروضت

نوری و جم آتشی فرمان برش

هم رضایش در رضائے شوہرش

آل ادب پردردهٔ صبر و رضا

آسيا گردان و لب قرآن سرا

گریہ ہائے او زبالیں بے نیاز

گوہر افشاندے بدامان نماز

حضرت فاطمة الزبراء والتهائية كى فرمال بردار بين تهين اور حضور شافع يوم النهو وطالية ينم كى مزاج شاس بهى تهين انهول نے اپنے والدِ معظم اللي يا سے بھی كوئى فرمائش نبين كى ۔ آپ حضور اعلى ماللي يا ہے فلق عظيم كانمونة تهيں ۔ اخلاق وعادات اور گفتگو ميں رسول اللہ سے سے زيادہ مشابہت رکھتی تھيں ۔ سخاوت كابيعالم كر بھی كسى سائل كواپ وَ رسے فالى ہاتھ نہ لوٹا يا۔ بطور عادت آپ بميشہ دوسرول كى ضرور تول كواپنى ضرورت پر مقدم ركھتيں اور ہر چھوئے برخے سے نرى اور مهر بانى سے پیش آئیں۔

سیدہ فاطمہ فران کے معرت رسالت آب مالی کیا کو بے حدع زیر تھیں۔ وہ بارگاہ نہوی مالی کیا کہ میں حاضر ہونیں تو حضور مالی کی کھڑے ہوجائے اور صاجر ادی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنے پاس بھا لیتے۔ رحمتِ دوعالم مالی کی کی خضرت فاطمہ فران کے لیے کمال درجہ بیار اور محبت بھری تکریم سیدہ کی فضیلت پردال ہاوران کے بلندر تبہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس عالی کو ہرخا تون نے آغوشِ مسالت میں اصول زندگی سیکھاوران پر کما حقہ کمل کیا۔ چنا نچے معرفتِ الٰہی ، اطاعتِ رسول مالی کی اسلام کا تقوی و پاکیزگی عفت آب آسان اسلام کا تقوی و پاکیزگی عفت آب آسان اسلام کا

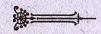
#### درخشنده ستاره بن كيس-

حضرت سیدہ ڈاٹھیا کا نکاح کا واقعہ بھی عجیب ہے۔حضور پر نور مالٹیلی نے ایک مرتبہ حاضر بن مجلس کواپنے خطبہ میں ارشاد فر مایا کہ اللہ جل شاخ نے جھے تھم دیا ہے کہ میں اپنی بیٹی فاطمہ ڈاٹھیا کا نکاح علی ڈاٹھیو بن ابی طالب سے کردوں۔پس تم سب گواہ ہو کہ میں نے چارسو مثقال چا ندی کے تق مہر کے وض ان کا عقد کردیا بشر طیکہ علی ڈاٹھیو (جواس وقت حاضر نہ سے) رضا مند ہوں۔استے میں حضرت علی ڈاٹھیو تشریف لائے ، انہوں نے ارشاد نبوی س کروش کیا کہ میں راضی ہوں۔ نکاح کے بعد رسول مالٹھیو نے دُعافر مائی کہ اللہ تعالی زوجین کی پریشانیوں کو رفع میں راضی ہوں۔ نکاح کے بعد رسول مالٹھیو نے دُعافر مائی کہ اللہ تعالی زوجین کی پریشانیوں کو رفع کرے اور ان کی نسل کو معزز کرے اور میاں بیوی پر غداوند کریم کی برکت نازل ہواور ان کی یا کیزہ نسل کو اللہ تعالی دنیا ہیں پھیلائے۔

ایک روز حضرت علی دانشیئ گرتشریف لائے اور فوراً یکھ کھانے کو مانگا۔ سیدہ دانشیئانے بتایا کہ سلسل تین روز سے گر میں اناج کا ایک وانہ تک نہیں۔ حضرت علی دانشیئونے کہا کہ آپ نے اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ جو ابا سیدہ نے فرمایا کہ اے شوہر محترم میرے والد گرامی دانشیئونے رخصتی کے وقت مجھے یہ بھیجت کی تھی کہ میں کبھی کوئی سوال کرے آپ کوشر مندہ نہ کروں۔

خاتونِ جنت سیرہ فاطمہ ڈاٹٹی گھر کا کام کاج خودکرتی تھیں۔ جبگی ہے آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں چھالے پڑجاتے تھے۔ گھر ہار کی صفائی اور چولہا پھو نکنے سے کپڑے میلے ہوجاتے لیکن آپ ڈاٹٹی اس مشقت سے گھراتی نہ تھیں۔ گھر کے دھندوں کے علاوہ یہ پاک بی بی ڈاٹٹی کا عبادت الہی بھی کثرت سے کیا کرتی تھیں۔

ایک مرتبہ سرکار دو عالم ملالی انے سیدہ فاطمہ ولی ان جھا کہ مسلمان عورت کے ادصاف کیا ہیں؟ انہوں نے عرض کیا گہ ''عورت کوچا ہے کہ خدااوراس کے رسول ملالی کی اطاعت کرے۔ اپنی اولا دپر شفقت کرے اورا پی نگاہ نیجی رکھے۔ اپنی زینت چھپائے۔ ندخود غیر کود کھے نہ غیراس کود کھنے یائے ''۔ سرور کا نئات کا الیے ما جزادی کا بیجواب من کربہت مسرور ہوئے۔ نہ غیراس کود کھنے یائے ''۔ سرور کا نئات کا الیے ما جزادی کا بیجواب من کربہت مسرور ہوئے۔





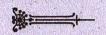
#### النظام المسلم ال

آنخضرت الليكاني بارمخلف موقعوں پرارشادفر مایا كه فاطمه ولائي مختى عورتوں كى سردار ہیں۔

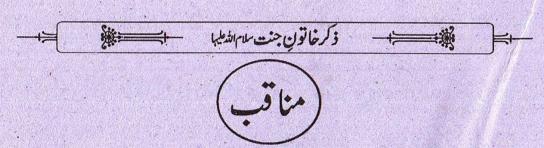
الله رب العالمين سے دعا ہے كہ وہ ہمارى ماؤں، بہنوں اور بيٹيوں كوحفرت سيده فاطمة الزہراء ولي الله الله الله الله الله الله وكرداركو فاطمة الزہراء ولي الله في سيرت پاك پر عمل كرنے اور أن كاسوة حسنه پراپنے اخلاق وكرداركو استواركرنے كى توفيق عطافر مائے۔ (آمين هُم آمين)

سيرت كانتمير قلوب كي تطهير كاموثر لاتحمل ما منامه هدى الدين فيصل آباد

> خود پرهیں دوستوں کوتخد ہیں حاصل کرنے کے لیے رابطہ صدیقیہ پہلی کیشنز فیصل آباد 0321-7611417







حضور نبى كريم، قاسم جنت وكوثر طلطية في ارشادفر مايا: فَاطِمَةَ بِضُعَتِي فَمَنْ اَغْضَبَهَا فَقَدْ اَغْضَبَنِي \_

ترجمہ: فاطمہ میرے جسم کا ایک فکڑا ہے جواس کوناراض کرے گاوہ مجھ کوناراض کرے گا۔ (صیح بخاری، ج:ا،صفحہ: ۵۳۲)

بخاری بی کی ایک اور حدیث میں حضور طالتی کا بیار شاد بھی نقل کیا ہے: ''فاطمہ ڈاٹ کی میرے جسم کا ایک حصہ ہے جس نے اس کواذیت دی اس نے جھے کواذیت دی''۔ (بخاری، جلد:۲،ص: ۱۸۷)

رحمة اللعالمين الفيلم في فرمايا:
مسّيدة بسّاء الله المجسّد مسيدة بسّاء الله المجسّد والمرابي مرداري مرداري مرداري مرداري مرداري مرداري مرداري م

(البدايدوالنهاية، حافظ ابن كثير)

سررورکائنات کافیکم نے فرمایا: "فاطمہ ڈی چیاسیدہ نساءالعالمین (تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار) ہیں"۔ ("الاصابہ" حافظ ابن جر)

\*\*\*

(درودشریف کی کشرت کریں کہ بیقربِ رسول کاللیکی کا ذریعہہ) ﴿فرمان حضرت خواجہ پیرمجم علاؤالدین صدیقی رحمۃ اللّه علیہ ﴾





#### العلامة المنظم ا

#### مادرال رااسوة كامل بتول والثينة

﴿ حكيم الامة علامدا قبال وشافلة ﴾

ترجمہ: حضرت سیدہ بتول دان کا شان بیہ کہوہ شلیم در نبا کی کھیتی کا حاصل اور ماؤں کے لیے تقلید کا کھمل اور بہترین ممونہ ہیں۔

بہر مختاج دلش آل گرنہ سوخت با یہودی چادرخودرا فروخت ترجمہ:ایک مختاج کی خاطران کا دل ایسا تڑپا کہ اس کی اعانت کے لیے ایک یہودی کے پاس اپنی چا در فروخت کردی۔

> نوری وہم آتش فرماں برش گم رضایش ور رضائے شوہرش

ترجمہ: نوری بھی اور ناری بھی سب ان کے فرمال بردار تھے۔ انہوں نے شوہر کی رضا میں اپنی رضا گھی۔ کم کردی۔

آن ادب پروردهٔ حبر ورضا آسیا گردان دلب قرآن سرا

ترجمہ: انہوں نے صبر ورضا والے ایسے ماحول میں پر ورش پال تھی کہ چکی چلاتی رہتی تھیں اور لب ہائے مبارک پر قرآن کی تلاوت جاری ہوتی تھی۔

> گریہ ہائے او زبالیں بے نیاز گوہر افشاندے بدامانی نماز

ترجمہ:ان کا گریہ تکیہ سے بناز تھاوہ اپنے آنسوؤں کے مرتی جانماز پر گرایا کرتی تھیں ( کیونکہ



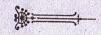
ان کی داتیں بستر پہیں بلکہ صلے پرگزرتی تھیں۔)

افکِ او پرچید جریلِ امیں جم چو شبنم ریخت برعرشِ بریں ترجہ:ان کے نسوجریلِ امین زمین سے چکتے تھے اور قطرات شینم کی طرح انہیں عرشِ بریں پر شیکا دکیتے تھے۔

رفعهٔ آئین حق رنجیر پاست پاسِ فرمانِ جناب مصطفی مقالینی ست ترجمہ: میرے پاؤں میں شریعت کے رشینے کی زنجیر پڑی ہوئی ہے اور جنابِ مصطفی مقالینی کے فرمان کا پاس ہے۔

ورنه گرد برتیش گردیدے
سجدہ ہا برخاک او پاشیدے
ترجمہ:ورندیمان کی تربت کا طواف کرتا ۔۔۔۔۔اورا پنے سجدے اس کی خاک پر نچھا در کرتا۔۔
کہ کہ کہ کہ کہ

سرکاردوعالم النی ایسیده فاطمہ والنی اسے پوچھا کہ سلمان عورت کا وصاف کیا ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مسلمان عورت کو دوعات کہ وہ اور اس کے رسول النی النی کا اطاعت کرے اور اپنی نگاہ نیجی رکھے۔ اپنی اولاد پر شفقت کرے اور اپنی نگاہ نیجی رکھے۔ اپنی زینت چھیائے۔ نہ خود غیر کود کھے نہ غیر اس کود کھنے یائے۔





# نام والقاب

اسم گرای فاطمہ ہے۔

چندمشهورالقاب بيرين:

		Annual Company
لیعنی تازل پیول کی طرح پا کیزهخسین وجیل_	زهراء	(1)
الله كى كچى اور بلوث بندىالله كى راه من دنيا	بتول	<b>(r)</b>
تے طع تعلق کر لینے والی۔		
سارے جہانوں کی عورتوں کی سردار	سيدة النساء العالمين	(٣)
جنت کی عورتوں کی سر دار	سيدة النساء اهل الجنة	(r)
نهايت اعلى اوريا كيزه عادات واخلاق والي	زاكيه	(a)
الله اوررسول كالفيد كالرصابير راضي ريخ والي	راضية	(1)
جگر كوش رسول كافيدتم	بضعة الرسول المنابعة	(2)
ني تافية أى لختِ جكر	البضعة النبوية	(A)
كريمة الطرفين - باپ اور مال دونول كي نسبت	ام اَبيها	(9)
ے عالی مرتبہ		
پاکبازخانون	طاهره	(10)
بإكصافخاتون	۰ مطهره	(11)
اللداوراس كرسول كالليكاكي مرضى برجلنے والى	مرضيه	(ir)
٠ (ويزه	عذرا	(111)



# شادی

حضرت علی والدی کی ایک آزاد کرده لونڈی نے ایک دن ان سے پوچھا:
"کیا فاطمہ والدی کا پیغام حضور طالفی کی کی کے بھیجا؟
حضرت علی والدی نے جواب دیاد معلوم نہیں"۔
اس نے کہا: "آپ کیوں پیغام نہیں جیجے ؟"

على المرتضى والنيون فرمايا "ميرے پاس كيا چيز ہے كه ميس عقد كرون"-

اس نیک بخت نے حضرت علی مرتفنی والنی کو حضور ملاقیا کی خدمت میں بھیجا وہ بارگاہ نبوی ملاقیا کم میں حاضر ہوئے تو مجھ حضور ملاقیا کی جلالت اور کچھ فطری حیا کی وجہ سے کہ زبان سے پچھ نبہ کہہ سکے اور سر جھکا کرخاموش بیٹھ رہے۔

حضور مالي المرائية في فودى الوجير مائى اور يوجها:

"على آج خلاف معمول بالكل بى چپ جا ب بوء كيا فاطمه الكاح كى درخواست لے كرآئے ہو؟" حضرت على والليز نے عرض كيا" بے شك يارسول الله كالليز"

> حضور ماللی فی نوچها: "تمهارے پاس می مهراداکرنے کے لیے بھی کچھہے؟" حضرت علی داللی نے عرض کیا: "ایک زرہ اور ایک گھوڑے کے سوا کچھ نہیں"۔

حضور طالی این از می مین الوالی کے لیے ضروری ہے، زرہ کوفروخت کر کے اس کی قیمت لے آؤ'۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ دئے ارشاو نبوی طالی ایم کے آگے سرتشلیم خم کردیا۔

اس کے بعد حصرت علی والنوئونے نے بیزرہ فروخت کے لیے صحابہ کے سامنے پیش کی۔حضرت عثمان والنورین والنوئونے نے ۸۸۰ درجم پر بیزرہ خرید کی اور پھر بدیة حضرت علی والنوئو کو واپس دے دی۔

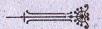


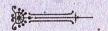


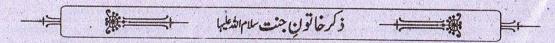
جب بہت سے محابہ کرام فی گفتہ دربار رسالت (معجد نبوی) میں جمع ہو گئے تو حضور مالفیلم نبر پرتشریف لے گئے اور فرمایا:

"اے گردومہا جرین وانصار مجھے اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ فاطمہ بنتِ محمطالی کیا کا کا کا علی بن ابی طالب سے کردوں میں تہارے سامنے اس حکم کی تعیل کرتا ہوں"۔ اس کے بعد آپ مالی کی اللہ کے خطبہ نکاح پڑھا۔ خطبہ نکاح پڑھا۔

- (۱)....ایک بستر مصری کیڑے کا ،جس میں اون بھری ہوئی تھی۔
  - (۲)....ا يك نقشى تخت يا پلنگ \_





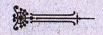


- (m).....ایک چڑے کا تکیہ جس میں تھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔
  - (۴)....ایکمشکنره
  - (۵) ....رومٹی کے برشن (یا گھڑے) یانی کے لیے۔
  - (٢)....ايك چى (ايك روايت مين اچكيال درج بين)-
    - (2) سالک بیالہ
    - (۸)....روچاورين\_
    - (٩)....دوبازوبندنقر کی۔
      - (١٠) ....ايك جانماز

حضرت فاطمہ فرائع کی رضت کے بعد حضور کا الیکن نے حصرت علی والیک کی طرف سے دعوت ولیم کا ابتقام فر مایا۔ آپ کا الیکن نے جواشیاء اس مقصد کے لیے متکوائی تقیں ان سب کا مالیدہ تیار کرنے کا تھم دیا اور پھر حضرت علی والیکن نے جواشیاء اس مقصد کے لیے متکوائی تقیں ان سب کا مالیدہ تیار کرنے کا تھم دیا اور پھر حضرت علی والیکن سے فر مایا کہ باہر جا کر جومسلمان بھی ملے اسے اندر لے آ کے چنا نچے بہت سے مہاجرین وانسار کو اس بایر کت دعوت بیس شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب مہمانوں نے کھانا کھالیا تو آپ مالیا تو آپ مالیک نے ایک بیالہ کھانا حضرت علی والیکن اور ایک سیدہ فاطمة الزہرا والیک کومرحت فر مایا۔

حضرت جابر بن عبدالله طالفي انصاری سے روایت ہے کہ میں علی داللی و فاطمہ فاللی کی و وقت و لیمہ میں کی بیس دی ہے دوایت ہے کہ میں علی داللہ کی بیس دی ہے دوایت ہے کہ میں حاضر تفاحقیقت ہے ہے کہ ہم نے اس سے بہتر اور عمدہ دووت و لیمہ کی نہیں دیکھی۔ رسول الله ماللہ کی ایک سے کوشت اور چھو ہارے سے کھانا تیار کرایا۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو آپ ماللہ کی خوشت اور چھو ہارے سے کھانا تیار کرایا۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو آپ ماللہ کے دست مبارک سے مہمانوں میں تقسیم فرمایا۔

\*\*\*





#### المنظم ال

## ازدواجي زندگي

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہۂ اور سیدہ فاطمہ ڈاٹھیا کے باہمی تعلقات نہایت خوشگوار
تھے۔حضرت علی ڈاٹھی سیدہ ڈاٹھیا کی بڑی عزت کرتے تھے اوران کا بہت خیال رکھتے تھے۔ سیدہ
بھی اپنے شوہر نامدار کا دل وجان سے احترام کرتی تھیں اوران کی خدمت گزاری میں کوئی دقیقہ
فروگزاشت نہ کرتی تھیں۔ سرود عالم ٹاٹھینا پی گئیت جگر کو ہمیشہ تھیمت فرماتے رہتے تھے کہ جورت کا
سب سے بڑا فرض خاوند کی اطاعت وفرماں برداری ہے۔ اس لیے وہ علی ڈاٹھیا کی ہر طرح
اطاعت کریں۔ دوسری طرف حضور مٹاٹھیا جھڑے مثالی تعلقات کی وجہ سے ان کا گھر جنت کا
فاطمہ ڈاٹھیا سے اچھا برتاؤ کرو۔ چنا نچے میاں ہوی کے مثالی تعلقات کی وجہ سے ان کا گھر جنت کا
مونہ بن گیا تھا۔ تا ہم دو چارموقع الیے ضرور پیش آئے جن میں میاں ہوی میں معمولی رنجش پیدا
ہوگئی، انسانی فطرت اوز مانے کے اقتصالے پیش نظر میاں ہوی کے تعلقات معاشرت میں الیے
ہوگئی، انسانی فطرت اوز مانے کے اقتصالے پیش نظر میاں ہوی کے تعلقات معاشرت میں الیے
اتفا قات کا پیش آجانا کوئی انہونی بات نہیں۔ حضرت علی دائٹی اور حضرت قاطمہ ڈاٹھیا کی رنجش بھی محض

ایک دفعہ حضرت علی دالی اور حضرت سیدہ دالی اس ور میان کسی بات پر پھے رجمش ہوگئی۔ حضور کالی کی اس وقت روئے انور پر موکئی۔ حضور کالی کی کا معلوم ہوا تو آپ کالی کی کا میں کے گھر تشریف لے گئے اس وقت روئے انور پر محون و طلال کے آثار نمایاں ہے۔ آپ کالی کی کے دونوں کو سمجھا بجھا کر صفائی کرادی۔ جب باہر تشریف لائے تو بہت بشاش ہے اور چرہ مبارک فرط مسرت اور اطمینان سے چک رہا تھا۔ صحابہ کرام دی گئی نے بوجھا ۔۔۔۔ "یارسول الله ملاکی کی آپ کھر کے اندر کئے تو چرہ مبارک متنجر تھا اور باہر تشریف لائے بیں تو بہت خوش اور مطمئن نظر آئرے بیں یہ کیابات ہے؟"

حضور طاللی از میں نے ان دو محصوں میں سلے صفائی کرادی جو مجھے بہت زیادہ عزیز ہیں''۔ (مدارج الدوة)

ای طرح ایک باراورمیال بیوی میں کچھ شکر رفجی ہوگئے۔سیدہ فاطمہ دان فیاناراض ہوکر



رسول اکرم طالبین کی خدمت میں شکایت لے کر گئیں۔ ان کے پیچھے چیچے حضرت علی ڈالٹی بھی اس کے پیچھے حضرت علی ڈالٹی بھی آگئے۔ حضرت سیدہ ڈالٹی کے شکایت پیش کی تو حضور طالبین نے فرمایا: ''بیٹی ذراخیال کروایسا کون ساشو ہر ہے جواین ہوی کے پاس اس طرح خاموش چلاآتا ہے''۔

ایک دوسری روایت کے مطابق حضور طالی کے اس موقع پر بیدالفاظ ارشاد فرمائے۔
'' بیٹی میری بات غور سے سنو، کوئی میاں بیوی ایسے نہیں ہیں جن کے درمیان بھی اختلاف رائے
پیدا نہ ہواور کون مرداییا ہے جو ہر کام بیوی کے مزاج کے مطابق بی کرتا ہے اور اپنی بیوی کی کسی
بات برنا خوشی کا اظہار نہیں کرتا''۔

رحمتِ عالم من الله من الرشاد كراى من كرسيدنا على والفي برايسا اثر مواكه انبول في سيده فاطمه والفي است فرمايا:

''خدا کی شم آئندہ میں بھی کوئی الی بات نہیں کروں گا جو تنہارے مزاج کے خلاف ہویا جس سے تہاری دل گئی ہو'۔ (طبقات ابن سعدواصاً ولابن جر)

"درارج الدوق" بین شخ عبدالحق محدث د بلوی و الله الله الله مالینی الله می بینا به ما در میان گریلو کاموں کی تقسیم فرما دی تقی بینا به جا ژو دینا ، کھانا بکانا وغیرہ وہ سب سیدہ فاطمہ فرائی کی خدم سے اور باہر کے سب کام مثلاً بازار سے سوداسلف لانا ،اونٹ کو پانی پلانا وغیرہ حضرت علی والین کی خدم میں خوارد الله الانا ،اونٹ کو پانی پلانا وغیرہ حضرت علی والین کے خدمہ میں خوارد والی زندگی میں خمایت خوشگوار تو از ن بیدا ہو کیا تھا۔

صحیح بخاری میں حضرت مہل بن سعد ولائن سے روایت ہے کہ ایک دن رسول الله ماللہ کا حضرت فاطمہ ولائن کے گر تشریف لے گئے اور علی ولائن کو نہ پایا (حضرت فاطمہ ولائن کے سے) پوچھا، تبہارے ابن عم کہاں ہیں؟ بولیں، جھ میں اور ان میں کچھ جھاڑا ہو گیا تھاوہ غصہ میں چلے گئے ہیں اور پہاں (دو پہرکو) نہیں لیٹے۔رسول الله طالی کیا نے ایک شخص سے فرمایا، دیکھووہ کہاں ہیں۔
اس نے آکر خبر دی کہ مسجد میں سورہ ہیں۔رسول الله طالی کی تشریف لے گئے۔وہ (حضرت علی دلاتین کی لیٹے ہوئے تھے۔ پہلوسے چا درہٹ گئی تھی اور مٹی جسم میں لگ گئی تھی۔رسول الله طالی کی تھی۔رسول الله طالی کی تھی۔رسول الله طالی کی تھی۔ ورسول الله طالی کی تھی۔

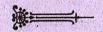
حضور مظافیر خضرت علی دالین کو اپنے ساتھ گھر لائے اور دونوں میاں بیوی میں صلح کرادی۔اہل سیر کا بیان ہے کہ حضرت علی دلالین کو ابوتر اب کہلا یا جا ناعمر بحر بہت محبوب رہا۔

متذكره بالا تنين جاراتفاقی واقعات كے سواحضرت علی طافق اور سيده فاطمه والفي كى از دواجى زندگى جميشه نهايت خوشگوار ربى اور ان كا گھر پاكيزگى، اطمينان، سادگى، قناعت اور سعادت كا گهواره بنار با

الله المنظم الم

حضرت فاطمہ فاللہ نے سرجھکا کر جواب دیا کہ اگر میں اپنے فر اکف اوا کرتے کرتے مرجھی جا وک تو کی جا وک کی خدمت کے لیے۔ بیسی تنہاری اطاعت اور بچوں کی خدمت کے لیے۔





المن الله وفعه حضرت علی والنیخ سر پر گھاس کا ایک گھا اٹھائے گھر تشریف لائے اور حضرت فاطمہ والنیخ سے کہا، ذرابی گھا اتار نے میں میری مدو کرو۔ اس وقت وہ کسی کام میں مصروف تھیں جلد ندا ٹھ سکیں۔ حضرت علی والنیخ نے گھا زمین پروے مارا اور کہا: "معلوم ہوتا ہے تم گھاس کے مسلے کو ہاتھ لگانے میں سکی محسوس کرتی ہو"۔

مسلے کو ہاتھ لگانے میں سکی محسوس کرتی ہو"۔

حفزت فاطمہ فی پی اندیں نے معذرت کرتے ہوئے کہا، ہر گزنیس میں کام میں معروفیت کی وجہ سے جلد ندا تھ کی ورند جو کام میرے اباجان رسولی خدام کا لیے ہوئے اپنے وستِ مبارک سے کرتے ہیں میں انہیں کرنے میں سکی کیے محسوں کر سکتی ہوں۔

حضرت علی والنو ان کا جواب من کرمتنهم ہوگئے اور کو تفوی کے اندر چلے گئے۔
حضرت فاطمہ والنو کا بی اوصاف و خصائل تھے کہ ان کی وفات کے بعد جب کسی
فرصن علی والنو کے سے پوچھا کہ آپ والنو کے ساتھ فاطمہ والنو کی کا حسنِ معاشرت کیساتھا تو وہ
آبدیدہ ہوگئے اور فرمایا:

'' فاطمہ جنت کا ایک خوشبودار پھول تھی جس کے مرجھانے کے باوجوداس کی خوشبو سے اب تک میراد ماغ معطر ہے۔اس نے اپنی زندگی میں مجھے بھی کسی شکایت کا موقع نہیں دیا''۔

\*\*\*





# ن د کرخانون جنت سام الشعابا النظام الشعابات النظام الشعابات النظام و خصامات النظام و خصامات النظام النظام و خصامات و خصامات النظام و خصامات و خصام

سیده فاطمة الز براء والی کی صورت اور گفتار و رفتار مرود و عالم مالی کی بهت زیاده ملتی جایی خود کرد و مالی کی دات میں موجود تھے۔

ملتی جای تھی ۔ حضور کر نور مالی کی بہت سے ظاہری و باطنی اوصاف ان کی ذات میں موجود تھے۔

ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ شکل وصورت میں حضرت فاطمہ والی کی والدہ حضرت خدیجة الکبری والی ہے بہت مشابہ تھیں۔ اُم المونیین حضرت عائشہ صدیقة والی کی قول ہے کہ میں نے طور وطریق کی خوبی، اخلاق و کردار کی یا کیزگی، نشست و برخاست، طرز گفتگواور لب و لہجہ میں رسول الله مالی کی خوبی، اخلاق و کردار کی یا کیزگی، نشست و برخاست، طرز گفتگواور لب و لہجہ میں رسول الله مالی کی خوبی، اخلاق و کردار کی یا کیزگی، نشست و برخاست، طرز گفتگواور لب و لہجہ میں رسول الله مالی کی خوبی، اخلاق المہ والی کی نشر کی دفتار بھی ایک رسول الله مالی کی دفتار تھی۔

اُم المومنین حضرت ام سلمہ ذاہی ہے روایت ہے کہ فاطمہ ذاہی ارقار و گفتار میں رسول الله ماللہ اللہ کا بہترین نمونہ تھیں۔

أم المومنين حضرت عائشه صديقة فالنجائ روايت بكرايك دن جم سب بيويال آپ النظيم كي الكرسول الدمالية المحالي عالى من المحالية المحالي

جب رسول الله ما الله



## عبادت اورشب ببيراري

سیدہ فاطمہ الزہراء فالی ہے ہروقت الی سے بے انتہا شغف تھا۔ وہ قائم اللیل اور دائم الصوم تھیں۔ خوف الی سے ہروقت لرزال وز سال رہتی تھیں۔ مسجد نبوی کے بہلو میں گھر تھا۔ سرو بہا الم مالی ہے ہروقت لرزال وز سال رہتی تھیں۔ ان میں عقوبت اور بحاسبہ آخرت کا در رہا الم الی اللہ میں عقوبت اور بحاسبہ آخرت کا ذکر آاتا توان برالی رقت طاری ہوتی کہروتے روتے ش آجاتا تھا۔ تلاوت قرآن کرتے وقت عقوبت وعذاب کی آیات آجاتیں توجسم اطہر پر کپکی طاری ہوجاتی اور آٹھوں سے سیل اشک روالی ہوجاتا ہے۔

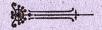
زبان پراکشر الله تعالی کا ذکر جاری رہتا تھا۔حضرت علی کرم الله وجهۂ فرماتے ہیں کہ میں فقاطمہ کود یکھنا تھا کہ کھا ٹاپکاتی جاتی تھیں اور ساتھ ساتھ خدا کا ذکر کرتی جاتی تھیں۔

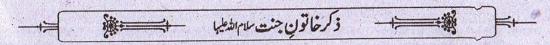
حضرت سلمان فاری دان کے کابیان ہے کہ حضرت فاطمۃ الز ہراء دان کھر کے کام کام میں گلال رہتی تھیں اور قرآن پڑھتی رہتی تھیں۔وہ چکی پینے وقت بھی (کوئی گیت گانے کی بجائے) قرآن کی پڑھتی رہتی تھیں۔

علامه اقبال نے اس شعر میں ان کی اس عادت کی طرف اشارہ کیا ہے: آن الادب پروردہ صبر ورضا آسیا گردان ولب قرآں سرا حضر سنت علی کرم اللہ وجہۂ کا بیان ہے کہ فاطمہ ذالجہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا عبادت کرتی تھیں لیکن گھر کے کا ام دھندوں میں فرق ندآنے دیتی تھیں۔

سیدنا حضرت حسن دانشوی بن علی دانشوی فرماتے ہیں کہ بیں اپنی والدہ ماجدہ کو (گھر کے کام دیدھندوں سے فرصت پانے کے بعد ) صبح سے شام تک محراب عبادت بیں اللہ تعالیٰ کے آگے کر میدیدہ زاری کرتے ، نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اس کی حمد وثنا کرتے اور دعا کیں مانگتے دیکھا کرتا ڈھا۔ بیدعا کیں وہ اپنے لیے نبیس بلکہ تمام مسلمان مردوں اورعور توں کے لیے مانگتی تھیں۔







عبادت كرتے وقت سيدہ فاطمہ ولائينا كا نورانى چيرہ زعفرانى بوجاتا تھا۔جسم پُرلرزہ طارى بوجاتا تھا، آئكھوں سے آنسوؤں كى جھڑى لگ جاتى تھى يہاں تك كدا كثر مصلّے آنسوؤں سے بھيگ جاتا تھا۔

ایک اور روایت میں حضرت حسن طالفت بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میری ماورگرامی خماز کے ایک رات میری ماورگرامی خماز کے لیے اپنی گھریلوم میری محراب میں کھڑی ہوئیں اور ساری رات تماز میں مشغول رہیں ، اس حالت میں آئی ہوگئ ۔ مادر گرامی نے مونین اور مومنات کے لیے بہت دعائیں مائکیں گراپئے لیے کوئی دعانہ مائگی۔

میں نے عرض کیا''امال جان آپ نے سب کے لیے دعا ما تھی لیکن اپنے لیے کوئی دعا ندما تھی؟''

فرمایا: دبیٹا پہلات باہروالوں کا ہے اس کے بعد گھروالوں کا ''۔ (مدارج النوة)

حفرت خواجہ حسن بھری میں ہے دوایت ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراء دالی کی عباوت کا بیمال تھا کہ اکثر ساری ساری رات نماز میں گزارد بی تھیں۔

بہت ی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سیدہ فاطمۃ الز ہراء واللہ ایماری اور تکلیف کی مالت میں بھی عبادت البی کورک نہ کرتی تھیں۔

الله تعالی کی عبادت، اس کے احکام کی تغیل، اس کی رضاجوئی اور سنت نبوی کی پیروی ان کے رگ وریف میں ساگئی تھی۔ وہ دنیا میں رہتے ہوئے اور گھر گرہتی کے کام کام کرتے ہوئے بھی ایک اللہ کی ہوکررہ گئی تھیں۔

ى كيان كالقب بتول يز كيا تفا\_

\*\*\*









جس زمانے میں فقوحات اسلام روز بروز وسعت پذیر ہورہی تھیں، مدینہ منورہ میں بکثرت مال غنیمت آنا شروع ہوگیا تھا۔ عرب میں بید دستور تھا کہ فاتح کولڑائی کے بعد جو مال غنیمت ہاتھ آتا اس کا تین چوتھائی لفکر کا حصہ ہوتا اور ایک چوتھائی فریق غالب کے سردار کا۔ رسول اکرم طافی فی الی

آئما غَنِهُ مُنَّهُ مِنْ شَيْءٍ فَآنَ لِلَّهِ حُمُسَةً وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبِي وَالْيَتْلَى وَالْمَسَاكِيْنِ (لِيَّخِينَ الْمُسَلِمَ الْوَالِيَّةِ وَمُلَّمَ الْوَالَى مِن حَصَلَ كَرَلا وَاسَ كَا إِن حَصَدَ الورسول المُسلَمِين الله والله والمسلَمِين الله والله على الله والله على الموالية الله والله على الله والله المحالة الله الموالية الله والموالية الله والموالية الله والله وال

ایک دفعہ رسول اکرم مگافیا کے پاس مال غنیمت میں پھھ غلام اور لونڈیاں آئیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کومعلوم ہوا تو انہوں نے سیدہ فاطمہ ڈاٹٹیا سے فرمایا:

''فاطمہ چکی پینے پینے تمہارے ہاتھوں میں آبلے (گھٹے) پڑگئے ہیں اور چولھا پھو تکتے پھو تکتے تمہارے چہرے کارنگ منغیر ہوگیا ہے۔ آج حضور مُلَّلِیْمُ کے پاس مال غنیمت میں بہت می لونڈیاں آئی ہیں جاؤا ہے اباجان سے ایک لونڈی ما تگ لاؤ''۔

سیدہ فاطمۃ الزہراء فاللہ الرم اللہ المرم ملا اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کیں لیکن شرم و حیا حرف میں مانع ہوئی۔ تھوڑی دیریارگاہ نبوی میں حاضررہ کر گھروا پس آ گئیں اور



حضرت علی والین سے کہا کہ مجھے حضور طالی کی میں نہیں پر تی آپ میرے ساتھ چلیں۔ چنا نچہ دوسرے دن دونوں میاں ہیوی حضور طالی کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اپنی تکالیف بیان کیں اور ایک لونڈی کے درخواست کی حضور طالی کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اپنی تکالیف بیان کیں اور ایک لونڈی کے لیے درخواست کی حضور طالی کی خراد ونوش کا تسلی بخش انظام مجھے کرنا ہے میں خدمت کے لیے نہیں دے سکتا۔ ابھی اصحاب صفہ کی خورد ونوش کا تسلی بخش انظام مجھے کرنا ہے میں ان لوگوں کو کیسے بھول جاؤں جنہوں نے اپنا گھریار چھوڑ کرفقر وفاقہ اختیار کیا ہے۔

حضور مالليكا كاارشادس كردونول ميال بيوى خاموشى سايع كر چلے كئے۔

ایک دوسری رووایت میں ہے کہ سیدہ فاطمہ ڈاٹٹٹٹا کونڈی مانگئے کے لیے سرورِ عالم اللّٰلِیّٰ کِی خدمت میں حاضر ہوئیں تو وہاں لوگوں کا جُمع دیکھ کر پھھند کہ سکیں کیونکہ ان کے مزاج میں شرم و حیا بہت زیادہ تھی۔ آخر ام المونین حضرت عائشہ صدیقتہ ڈاٹٹٹٹا سے اپنی ضرورت کا اظہار کرکے واپس آگئیں۔ ام المونین نے حضور ماللّٰلِیّٰ آئک ہیہ بات پہنچائی تو دوسرے دن حضور ماللّٰیٰ آئے وحضرت علی ڈالٹی اور سیدہ ڈاٹٹٹا سے بوجھا:

"فاطمة"كلم كسفوض كے ليے ميرے پاس كئ تھيں"۔

سیدہ دالی شم کے مارے اب بھی کھے عرض نہ کرسکیں۔اس موقع پر حضرت علی ڈالٹین

نے عرض کیا:

" پارسول الله طالطیخ فاطمہ کی بیرحالت ہے کہ چکی پیسے پیسے ہاتھوں میں گھٹے پڑھے ہیں۔ مشک محر نے سے سینے پرری کے نشان ہو گئے ہیں۔ ہر وفت گھر کے کاموں میں مصروف رہنے سے کپڑے میلے ہوجاتے ہیں کل میں نے ان سے کہا تھا کہ آج کل حضور طالطیخ کے پاس مالی غنیمت میں لونڈ بیاں آئی ہوئی ہیں تم جا کراپئی تکلیف بیان کر واور ایک لونڈ کی ما تک لاؤ تا کہ تہاری تکلیف کے وہ کمکی ہوجائے۔ بہی درخواست لے کریکل آپ طالطیخ کی خدمت میں حاضر ہوئی تیں"۔

رسول اکرم طالطیخ نے فرمایا: " بیٹی بدر کے شہیدوں کے بیٹیم تم سے پہلے مدد کے حقد ار ہیں"۔

پھر آپ طالطیخ نے فرمایا: " بیٹی بدر کے شہیدوں کے بیٹیم تم سے پہلے مدد کے حقد ار ہیں"۔

پھر آپ طالطیخ نے فرمایا: " تم جس چیز کی خواہش مند تھیں اس سے بہتر ایک چیز میں تم کو





بتا تا ہوں۔ ہر نماز کے بعدوں دس بارسبُ کان اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الْحَبَرُ پِرُ ها كرو۔ اور سوتے وقت تیننتیں مرتبہ سُبُ کان الله تیننتیں مرتبہ سُبُ کان الله اور چونتیں مرتبہ اللهُ الْحَبَر پِرُ هالیا كرو۔ بیمُ ل تبہارے لیے لوئڈی اور غلام سے برُ هكر ثابت ہوگا''۔

ایک دفعہ حضرت فاطمۃ الزہراء واللہ المسجد نبوی میں تشریف لائیں اور روٹی کا ایک کلڑا سرورِ عالم ماللیکا کودیا۔ حضور ماللیکا نے بوچھا۔"بیکہاں سے آیا ہے"۔

سیدہ ڈالٹی نے عرض کیا: ''اہا جان تھوڑے سے بھو پیں کرروٹی پکائی تھی، جب بچوں کو کھلارہی تھی خیال آیا کہ اہا جان کو بھی تھوڑی سی کھلا دوں معلوم نہیں وہ کس حال میں ہوں، اے خدا کے رسول برحن مالٹی نے کیرروٹی تنسر بے وقت نصیب ہوئی ہے''۔

سركاردوعالم اللي المرادوق تناول فرمائى اورسيده والني المسيرة عناطب موكر فرمايا: "المريرى بكى جارونت كي بعدروفى كاپبلاكلزائ جوتيرك باپ كمنديس بنجائي اسك

ایک دفعہ سیدۃ النساء ڈاٹھی بیمار ہو گئیں۔رسول اکرم کاٹھیکی کواطلاع ملی تو آپ کاٹھیکی ان ایپ الٹیکی کے لیے ایک جال نثار حضرت عمران بن حسین دالٹی کوساتھ لیا اور اپنی لختِ جگری عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ دردازے پر پہنچ کردا خلے کی اجازت ما تکی۔اندر سے سیدہ ڈاٹھی کی آواز آئی "د تشریف لائے"۔

حضور طالتی نے فرمایا ' میر ب ساتھ عمران بن صیدن بھی ہیں'۔
سیدہ ڈلٹ نے نے عرض کیا ' ابا جان! اس اللہ کا قتم جس نے آپ طالتی کے کوسول بنا کر
بھیجا ہے میر بے پاس ایک عبا کے سواکوئی دوسرا کیڑ انہیں ہے کہ پردہ کروں'۔
حضور طالتی کے اپنی چا درمبارک اندر پھینک دی اور فرمایا ، ' بیٹی اس سے پردہ کراؤ'۔
اس کے بعد حضور طالتی کے اور حضرت عمران دلالتی اندر تشریف لے گے اور سیدہ ڈالٹی اس

سيده دالين في في الما جان شد ت درد سے بين بول اور بھوك سے تر هال





موں کہ گھر میں کھانے کو پچھٹیں۔

حضور ماللينا نے فرمايا ، 'اے ميري جي صبر كر، ميں بھي آج تنين دن سے بھوكا ہوں۔ الله تعالیٰ ہے میں جو کچھ مانگنا وہ ضرور مجھے عطا کرتالیکن میں نے دنیا پر آخرت کوتر جیج دی'' پھر حضور الليام في اينادست شفقت حضرت فاطمة الزبراء والنجاكي پشت ير پهيرااورفر مايا: "العلية جكردنيا كے مصائب سے دل شكته ند مورتم جنت كى عورتوں كى سردار مو"۔ 🖈 .....ایک دفعہ حضرت علی کرم الله وجہہ اور سیدہ فاطمہ ذالیجنا دونوں آٹھ پہر سے بھوکے تھے۔ شام كقريب ايك تاجر ك اونث آئ اسادنوں سے سامان اتر وانے كے ليے ايك مزدوركى ضرورت تقی حضرت علی داللہ نے اس کام کے لیے اپنے آپ کو پیش کیا اور پہر رات تک اس کے اونوْل كاسامان اتارا۔ تاجرنے ايك درہم محنت كامعادضد دیا۔ چونكدرات زیادہ آچكی تھی اس ليے خوردونوش کی دکانیں بند ہو چکی تھیں تا ہم ایک دوکان سے بول گئے۔ شیرِ خدار اللفی ایک درہم کے بو لے کر گھر آئے ،سیدہ فاطمہ زائن ادر سے راہ تک رہی تھیں۔شوہر نامدارکود کیم کر باغ باغ ہو تحكيں۔ بوان ہے لے كرچكى ميں يہيے، پھران كو گوندھا، آگ جلائی اور روٹی يكا كرعلی المرتضی الثناء كے سامنے ركھ دى، جب وہ كھا چكے تو خود كھانے بيٹھيں حضرت على والٹيئ فرماتے ہيں كہ مجھے اس وقت سیدالبشر ملاقیم کار قول مبارک یا دآیا کہ فاطمہ دنیا کی بہترین عورتوں میں ہے ہے۔ ☆ .....ایک دن رسول اکرم ماللیدا کے خاند اقدی میں کھانے کو یکھ ندتھا۔سیدہ النساء حضرت فاطمة الزہراء والنفیا کے گھر کا بھی بہی حال تھا۔حضور مالی کے بھوک کی حالت میں کا شانہ اقدس سے باہر نکلے۔رائے میں حضرت ابو برصد بق والنظ اور حضرت عمر فاروق والنظ مل کئے۔ اتفاق سے وہ بھی اس دن فاقہ سے تھے۔حضور مالٹینم ان دونوں کو ساتھ لے کر حضرت ابو ایوب انصاری دالٹنؤ کے گھر تشریف لے گئے۔اس ونت حضرت ابوابوب دلالٹنؤاسیے تھجوروں کے باغ میں گئے ہوئے تنے اور گھر میں کھانے کی کوئی چیز موجود نہتھی۔حضرت ابوابوب ڈالٹین کی زوجہ محر مد خصور كالليم كواهل وسحل كها حضور كالليم في في عاد ابوايوب كهال بين "-

حفرت ابوایوب والنی کا باغ مکان کے بالکل قریب تھا انہوں نے رحمتِ عالم مالاللہ کی آواز سی تو تھے اور یہ کچھا مہمانان کی آواز سی تو تھے بیچے اور یہ کچھا مہمانان کی آواز سی تو تھے دور کے بھی مہمانان عزیز کی خدمت میں پیش کیا، اس کے ساتھ ہی فورا ایک بکری ذرئے کی۔ آ دھے گوشت کا سالن پکوایا اور آ دھے کے کہاب بنوائے اور حضور مالالی کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ حضور مالالی نے ایک روٹی پر بچھ گوشت رکھ کرفر مایا:

"اسے فاطمہ کو بھیج دواس پر کی دن کا فاقہ ہے"۔

حضرت ابدابوب والنيئ نتميل ارشادى اورحضور كالنيئ نه اين رفقائ كرام كر ساته كهانا كهايا-بدير تكلف كهانا كهات موع حضور كالنيئ بررقت طارى موكى اورآب مالنيئ في فرمايا:

" الله تعالى نے فرمایا ہے كہ قیامت كے دن بندوں سے دنیاوی تعتوں كے بارے ميں پوچھاجائے گا"۔(بیعن ان نعتوں كاحق تم نے كسے اداكيا)۔

﴿ .....حضرت فاطمة الزبراء فالنها عددايت بكدايك دن رسول الله كالنياف في سرب پاس آكردريا دنت فرمايا، "مير دونول بيغ حسن والنيافي وسين والنيو كهال بين؟"

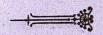
میں نے عرض کیا: ''ابا جان آج صبح ہمارے گھر میں کھانے کے لیے کوئی چیز نہ تھی، علی دلائٹو نے جھے سے کہا کہ میں ان دونوں بچوں کو ساتھ لے کر قلاں یہودی کے پاس (مزدوری کے لیے ) جار ہاہوں، ایسانہ ہو کہ یہ بچے کھانے کے لیے روئیں''۔

رسول الله مظافیر کی اس طرف تشریف لے گئے۔ دیکھا کہ دونوں بچے ایک حوض کے پاس کھیل رہے ہیں۔ کھیل رہے ہیں اوران کے قریب چند کھجوریں رکھی ہوئی ہیں۔

آپ اللیم اے فرمایا، 'اے علی اس سے پہلے کہ دھوپ تیز ہوجائے ان بچول کوواپس گھرلے جاؤ''۔

حضرت على والنيز نعرض كيا: "يارسول الله كالنيز من سي كمان كي ليكوئي





"فاطمدونیا کی تکلیف کا صبر سے خاتمہ کر اور آخرت کی دائی مسرت کا انظار کر۔اللہ تعالیٰ تہیں نیک اجروےگا"۔

حضرت عمران بن حسین ڈاٹھؤے روایت ہے کہ میں ایک دن رسول اللہ طالیم کی میں ایک دن رسول اللہ طالیم کی خدمت میں حاضر تھا کہ سمامنے سے حضرت فاطمہ فراٹھ کا آئیں اور بالکل حضور طالیم کے کہ سمامنے سے حضرت فاطمہ قریب ہو، بیذرا قریب ہوئیں۔ آپ طالیم کے کہ فرمایا، اے فاطمہ قریب ہو، بیذرا اور قریب ہوگئیں۔ آپ طالیم کے اس فاطمہ قریب ہو۔ بیہ آپ طالیم کے اس فاطمہ قریب ہو۔ بیہ آپ طالیم کے اس فالیم کے بیرے پر زردی چھائی ہوئی تھی اور خوان نہیں رہ کیا تھا۔ حضور طالیم کے اپنی الکلیاں پھیلائیں پھر اپنی تھا۔ اپنی تھائی ہوئی تھی اور خوان نہیں رہ کیا تھا۔ حضور طالیم کے اپنی الکلیاں پھیلائیں پھر اللہ بھوک کے بیٹ کو بھر دینے والے اور حاجت کو پورا کرنے والے اور گرے ہوئے کو بلند کرنے والے، فاطمہ دیا تھی فاطمہ دیا تھی اللہ میں تھا۔ میں میں تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان ظاہر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان طابر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان طابر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان طابر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان طابر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا اور خوان طابر ہوگیا۔ اس واقعہ کے چیرے پر جو پیلا پن تھا وہ جاتا رہا کہ دو را کیا کہ اے عمران جھے اس وقت سے بھی بھوک نے خوان کے جو کیا۔ اس واقعہ کے جیرے کیا کہ اس کی کھور کے کیا کہ کیا ک



#### ايثاروسخاوت

ایک دفعہ قبیلہ بنوسکیم کے ایک بہت بوڑھے آدمی رسولِ اکرم ملاہیم کی خدمت میں حاضر ہوکر مشرف بداسلام ہوئے۔حضور ملاہیم نے انہیں دین کے ضروری احکام ومسائل بتائے اور پھران سے یوچھا:

"كياتمهارك پاس كچهال بهي دي؟"

انہوں نے عرض کیا ''یارسول الله مالی کی است مے اللہ کی'' بنوسلیم کے تین ہزار آ دمیوں میں سب سے زیادہ غریب اور مختاج میں ہی ہول''۔

حضور كالليم في عابد وكالذي كاطرف ديكها اورفر مايا:

"مع میں ہے کون اس مسکین کی مدد کرے گا؟"

سیدالخزرج حضرت سعد بن عبادہ دالٹن اٹھے اور کہا: بارسول الله طالبی میرے پاس ایک اوٹن ہے جو میں اس کوریتا ہوں''۔

حضور طالی این از دخم میں سے کون ہے جواس کا سر ڈھا تک دے؟" سید نا حضرت علی مرتفظی دالٹری اٹھے اور اپنا عمامہ اتار کر نومسلم اعرابی کے سرپر د کھ دیا۔ پھر حضور طالی کی نے فرمایا:''کون ہے جواس کی خوراک کا بند د بست کرے؟''

حفرت سلمان فاری دانشی نے ان صاحب کوساتھ لیا اوران کی خوراک کا انتظام کرنے گئے۔ چند گھرول سے دریافت کیا لیکن وہال سے مچھ نہ ملا۔ آخر سیدہ فاطمۃ الز ہراء ڈیا پھنا کے مکان کا دروازہ کھنگھٹایا....سیدہ ڈیا پھنا نے یو چھا، کون ہے؟

حفرت سلمان دالشؤ نے سارا واقعہ بیان کیا اور التجا ک''اے سچے رسول کاللیوا کی بیٹی ،اس سکین کی خوراک کا بندو بست سے بیجے''۔

سیدہ عالم ڈالٹیانے آبدیدہ ہوکر فر مایا: اے سلمان، خدا کی فتم آج سب کو تیسرا فاقہ ہے۔ دونوں بچے بھوکے سوئے ہیں لیکن سائل کو خالی ہاتھ نہ جانے دوں گی۔ جاؤیہ میری جا در شمعون یہودی کے پاس لے جاؤاوراس سے کہو کہ فاطمہ بنتِ محمد ظافیۃ کی بیرچا در کھلوادراس کے عوض اس مسکین کو پچھنس دے دو'۔

حضرت سلمان اعرابی کوساتھ لے کرشمعون کے پاس پہنچے اور اس سے تمام کیفیت
بیان کی۔ وہ دریائے جیرت میں غرق ہوگیا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی
بیں جوخود بھوکے رہ کر دوسروں کو کھا تا کھلاتے ہیں۔ سیدہ عالم ذاتھ یا کیزہ کر دار کا اس پر ایسا
اثر ہوا کہ دہ بے اختیار یکا را ٹھا۔

"اے سلمان خداکی متم بیروہی لوگ ہیں جن کی خبر توریت میں دی گئی ہے۔ تم گواہ رہنا کہ میں فاطمہ ذائع بنا کے اللہ فاطمہ ذائع بنا کے اللہ بنائے اللہ اللہ اللہ بنائے اللہ بنائے اللہ اللہ بنائے ال

اس کے بعد کھی فلہ حضرت سلمان دالتی کو دیا اور چا در بھی سیدہ فاطمہ ذالتی کو واپس بھیجے دی۔وہ سیدہ ذالتی کیا سا واپس آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اناج بیسیا اور جلدی سے اعرابی کے لیےروٹیاں پکا کر حضرت سلمان دالتی کو دیں۔انہوں نے کہا،

''اے میرے آقا طالتی کی کو جگران میں سے بھی بچوں کے لیےرکھ لیجے''۔
سیدۃ النساء ذالتی نے جواب دیا:

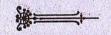
"سلمان جوچیز میں راوخدامیں دے چکی ہوں وہ میرے بچوں کے لیے جائز نہیں"۔

حضرت سلمان دالین و شیال کے کرحضور مالین کی خدمت بین حاضر ہوئے۔ آپ مالیا ہے کے ۔ نے وہ رو ٹیاں اعرابی کو دیں اور پھر حضرت فاطمۃ الزہراء ذالی کے گھر تشریف لے گئے۔ ان کے مریراپنادستِ شفقت پھیراء آسان کی طرف دیکھااور دعا کی:

"بارالهافاطمه تيرى كنيرباس سداسى رمنا"\_

علامدا قبال في ال شعرين الى واقعدى طرف اشاره كيا بـ

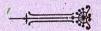
بهتر مختاج دلش آل گونه سوخت با بهبودی جادر خود راه فروخت

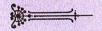


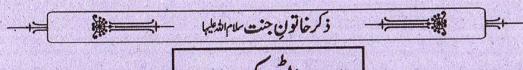


" تہارے کیے صرف ایک اونٹ اور اگرمیرے پاس چالیس اونٹ ہوں تو میں سارے ہی راؤخدا میں دے دول"۔

المن المسيدنا حضرت حسن والثين سے روایت ہے کہ ایک دن ایک وقت کے فاقہ کے بعد ہم سب کو کھا نامیسر ہوا۔ والد پزرگوار (حضرت علی کرم اللہ وجہ ) حسین والٹی اور میں کھا چکے تھے لیکن والدہ ماجدہ (سیدۃ النساء والٹی اللہ اس کھایا تھا۔ انہوں نے ابھی روٹی پر ہاتھ ڈالا ہی تھا کہ دروازے پرایک سائل نے صدادی "رسول اللہ کا لائے اللہ کی میں دووقت کا بھوکا ہوں میر اپید بھر دووازے پرایک سائل نے صدادی "رسول اللہ کا لائے اللہ کی میں دووقت کا بھوکا ہوں میر اپید بھر دوقت کا بھوکا ہوں میر اپید بھر دوقت کے والدہ محر مدنے فوراً کھانے سے ہاتھ اٹھا لیا اور جھے سے فرمایا "جاؤیہ کھانا سائل کودے آؤ، محلق ایک ہی وقت کا فاقہ ہے اور اس نے دووقت سے نہیں کھایا "۔







## باپ بیٹی کی محبت

سرورعالم الله في المراء في الم المراء في المر

ام المونین حضرت عائش صدیقد فالفی سے روایت ہے کہ جب فاطمہ فالفی اسول الله مظافی کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ کا اللہ کا اللہ کا خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ کا اللہ کا ازراہ مجبت کھڑے ہوجاتے اور شفقت سے ان کی پیشانی کو بوسر دیتے اور اپنی نشست سے ہے کر اپنی جگہ پر بھاتے اور جب آپ کا اللہ کا اطمہ فالفی کی کھر تھریف لے جاتے تو وہ بھی کھڑی ہوجا تیں ، مجبت سے آپ کا اللہ کا سرمبارک چوتیں اور این جگہ پر بٹھا تیں۔ (ابوداؤر)

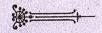
رسول اکرم کالیکی کے غلام حضرت قوبان والی کیتے ہیں کہ حضور مالیکی کم ہور تشریف الے جاتے قد سب سے آخر میں سیدہ فاطمہ والیکی سے رخصت ہوتے اور سفر سے والیس تشریف لاتے تو خاندان بھر میں سب سے پہلے سیدہ فاطمہ والیکی سے ملاقات کرتے بھر اپنے گھر تشریف لے جاتے۔(مدارج الدوق)

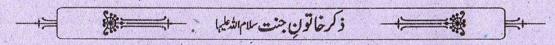
کیفیت ہوتی تھی۔ حضور طافیہ ہے گھر میں کوئی چیز بگتی تو آپ طافیہ ہی سے بچھ نہ بچھ حضرت فاطمہ ذافیہ کا کوبھی بجواتے۔ اگر کہیں سے کوئی کھانے پینے کی چیز آجاتی تو آپ طافیہ ہی اس سے بھی سیدہ فاظمہ ذافیہ کا حصہ ضرور تکالتے اور ان کو بجوادیتے کہیں سے کیڑا آتا تو وہ بفتر رمناسب سیدہ ذافیہ کو بھیجے۔ اگر کہیں دعوت پر تشریف لے جاتے اور سیدہ ذافیہ کھر میں بحوکی ہوتیں تو میر بان کی اجازت سے ان کے لیے بچھ کھانا بھیج ویتے۔

واليس تشريف لائے \_ يہلے آپ الليظ نے مسجد میں جا كردوركعت نماز يردهي حضور الليكاكويہ بات زیادہ پسند تھی کہ جب بھی سفر سے واپس ہوتے ، پہلے متجد میں دور کعت نماز ادا فر ماتے اس کے بعد ا پی بین حضرت فاطمہ فالٹوناکے پاس جاتے پھرازواج مطبرات کے یہاں۔ چنانچہ آپ کالٹیکا دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حضرت فاطمہ ذائجا سے ملنے تشریف لے چلے حضرت فاطمہ ذائجا آپ گالیکم کے استقبال کے لیے گھر کے دروازہ پرآگئیں اورآپ گالیکم کا چہرہ چومنا شروع کردیا۔ (بروليت ديكرا كلهاورد أن مبارك كوچوما) اوررون لكيس رسول الله مالين في اله يعاروتي كيول ہو؟ عرض کیا،آپ ماللینا کے چرہ مبارک کارنگ مشقت سے متغیراور بھٹے پرانے کیڑے دیکھ کر رونا آگیا۔آپ کافیام نے فرمایا،اے فاطمہ ذالی گا کریدوزاری نہ کر تیرے باپ کواللہ تعالیٰ نے ایک ایسے کام کے لیے بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی اینٹ اور گارے کامکان اور نہ کوئی اوئی سوتی خیمہ بچے گاجس میں اللہ تعالیٰ کا بیکام (دین اسلام) نہ پہنچادے اور بیدین وہاں تک پہنچ کررہے گاجہاں تك دن اوررات كى پھنے ہے۔ ( كنزالعمال،طبراني،ييثي، ماكم)

\*\*\*







## سيدة النساء ظالمة كاسفر آخرت

سرورِ عالم من الله الله على جدائى كاسب سے زیادہ صدمہ سیدہ فاطمۃ الزہراء ذالہ الله کوہوا۔وہ ہروقت عمکین اور دل گرفتہ رہے لگیں۔اہل سیر کا بیان ہے کہ حضور کا للی کے دصال کے بعد کسی نے سیدہ ذالہ کا کوہنتے ہوئے نہیں دیکھا۔

رجمتِ عالم الله الم المنظم ال

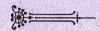
علامہ محت طبری نے ''ریاض العفر ۃ'' میں حضرت علی (زین العابدین عظیہ ) بن مسین داللہ کا العابدین عظیہ کا یہ بیان فقل کیا ہے:

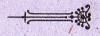
" حضرت علی دلالین نے نماز جنازہ کے لیے سیدنا ابو بکر دلالین سے کہا کہ آگے تشریف لائے۔ سیدنا ابو بکر دلالین نے جواب دیا کہ اے ابوالحن! آپ کی موجودگی میں؟ انہوں نے کہا، ہاں آپ آگ تشریف لائے۔ خواب دیا کہ اے ابوالحن! آپ کی موجودگی میں؟ انہوں نے کہا، ہاں آپ آگ تشریف لائے۔ خدا کی تتم آپ کے بغیر کوئی دوسر افتحض فاطمہ ذلائے کا جنازہ نہیں پڑھائے گا۔ پس ابو بکر دلالین نے فاطمہ ذلائے کی کما نے جنازہ پڑھائی اور دہ رات کو فن کردی گئیں۔

(رياض النضرة جلدام ١٥٦٠)

علامه ابنِ سعد نے ''طبقات' میں کمل سند کے ساتھ بیروایت درج کی ہے: ''ابرا ہیم نخعی عظامیہ نے کہا کہ ابو بکر صدیق ڈالٹی نے فاطمہ ڈالٹی دفتر رسول اللہ مکالٹی میں نے جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں'۔ (طبقات ابن سعد جلد اصفحہ ۹ اطبع لیڈن یورپ)

\*\*\*





## ماہنامہ محی الدین حاصل کرنے کیلئے رابط تنبرز

حاجي محرالياس صديقي (لا مور) 0300-9431346 محمر عام شنر ادصد بقی (خانیوال) 0303-7866993 قيصر سبحاني صديقي (كرانوالضلع كجرات) 0301-6200622 خليفه محمد اعظم صديقي (ساهيوال) 0333-6917467 محمحسن صديقي (مانانواله) 0300-8850124 خليفه محرصديق صريقي (بزاري شريف آزادشمير) 7679375-0345 خليفه علامه مظهر الحق صديقي (مجرات) 0346-6011700 خليفه علامة بض أحق صديقي (جراهوتي آزادشمير) 0346-5188653 خليفه بركت حسين صديقي (كهويه) 0300-9146279 محرنصیب بیاصد بقی (گوجرخان) 0345-5585090 خليفه محرشريف ڈارصد بقي (لا ہور) 0321-4849639 خليفه نذيرخان صديقي (سيالكوك) 0347-7863232

علامه ضاء الرجمان صديقي (سيالكوك) 0334-4712874

